اقبال ساجد — غیر مطبوعہ کلام

غزل

آنکھ رکھتا ہے تو ماتھے پر مری نیت کو پڑھ
میرے ظاہر پر نہ جا، باطن کی شخصیت کو پڑھ

سطح پر تنقید کرنا تو کمال فن نہیں
بحر کی تہہ میں اتر، پیروں کی خاصیت کو پڑھ

غور کر باغ جہاں کے پھول کیوں ناراض ہیں
چہرہ چہرہ ہر طرف رنگ فراریت کو پڑھ

بعد میں درخواست دے بستی میں بسنے کیلئے
پہلے شہر دل کے احکامات شہریت کو پڑھ

ہو رہا ہے آج ہر دل کی حویلی میں جوا
سینہ سینہ جھانک کے جذبوں کی کیفیت کو پڑھ

ٹہنی ٹہنی اہل گلشن چل رہے ہیں زہر چال
بھانپ خوشبو کا ارادہ پھولوں کی نیت کو پڑھ

(بقیہ اداریہ)

اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے کہ وہ ہمارے معاملات میں براہ راست مداخلت کر رہے ہیں اور بے نظیر زرداری کی طرف سے شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کے مسئلہ پر قادیانیوں کی حمایت دراصل اس ملاقات کا نتیجہ ہے جو ان دونوں کے درمیان ہوئی ہے۔

نیرنگی سیاست دوراں

ماہ رواں میں سیاسی اتار چڑھاؤ میں بڑی تیزی آئی ہے۔ "اتحاد سازی" کے ماہر کیمیا گر نوابزادہ نصر اللہ خان صاحب نے آخر ریزگاری جمع کر کے این ڈی اے باقاعدہ تشکیل دے دیا۔ جبکہ بے نظیر زرداری پہلے ہی پی ڈی اے کے پلیٹ فارم سے سرگرم ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جے یو آئی، جے یو پی اور جماعت اسلامی ابھی تک ان اتحادوں کی زد سے بچی ہوئی ہیں۔ اللہ کرے وہ ان سے محفوظ رہیں اور اپنی علیحدہ قوت مجتمع کر کے ملک کی دینی قیادت کو آگے لائیں۔ (آمین)

نئے سیاسی اتحاد حکومت ختم کرنے میں کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں؟ اس بارے میں یقینی بات نہیں کہی جاسکتی مگر یہ بات تو پورے شرح صدر اور وثوق سے کہنے کے لائق ہے کہ اگر موجودہ حکومت نے نفاذ اسلام کے وعدہ سے انحراف کیا تو اس کی بربادی نہ صرف یقینی ہے بلکہ اظہر من الشمس ہے۔ ارباب حکومت اپنی بقا و استحکام چاہتے ہیں تو نفاذ اسلام کا وعدہ پورا کر کے اللہ کے ہاں سرخرو ہوں اور قوم کی بے لوث حمایت بھی حاصل کریں۔ اپنے ان وزیروں اور مشیروں کی فوج ظفر موج کے منہ میں لگام دیں جو بگٹٹ ہو کر آئے دن "ملا ازم" کی آڑ میں اسلام پر تبرا کرتے رہتے ہیں۔